582 - I

مجمع البحار الانوار المجلد الاوّل

582 - I

شیخ الاسلام مجد الدین محمد بن طاہر بن علی بن الیاس
الفتنی الصدیقی المتوفی سنہ ۹۸۶ھ / سنہ ۱۵۷۸-۷۹ء

سائز : ۱/۲ ۱۵ × ۱/۲ ۲۷ سطور : ۲۹

اوراق : ۳۵۰ خط : نسخ

سنہ تالیف : سنہ ۹۷۸ھ / سنہ ۱۵۷۰-۷۱ء

مالک : محمد بن عبد الرحیم بن عبد الرزاق سنہ ۱۱۸۶ھ / سنہ ۱۷۷۳-۷۴ء

موضوع : حدیث زبان : عربی

آغاز : بسم اللہ الرحمٰن الرحیم - وبہ نستعین، رب یسر و تمم بالخیر، الحمد للہ الذی ھدانا وما کنا لنھتدی -

اختتام : وھو عائد الی مفعول فصلت أو بدل من مفعولہ قولہ عشر خصال ای مکفر عشر خصلات ای اعلمک -

نوٹ : علامہ محدث پٹنی نے "صحیح البخاری" "صحیح مسلم" "مشکوٰۃ المصابیح" کے الفاظ کے لئے حروف تہجی کے لحاظ سے حل لغات کیا ہے - جلد اول میں "الف مع الباء" سے "ص مع اللام" تک ہے - نسخہ ہذا کے صفحہ اول پر تین متفرق حدیثیں، ایک مسئلہ اور ایک لفظ کی نشاندہی ہے - دوسرے ورق پر مرقوم ہے کہ اس کتاب کی ملکیت سنہ ۱۱۸۷ھ / سنہ ۱۷۷۳-۷۴ء میں محمد بن عبد الرحیم بن عبد الرزاق

کو   خریداری کے ذریعہ حاصل ہوئی ۔

علامہ محمد طاہر محدث پٹنی کی ولادت ربیع الاول سنہ ۹۱۴ھ جون ۱۵۰۸ء میں گجرات کے قدیم اور تاریخی دارالسلطنت پٹن میں ہوئی جسے عربی کتابوں میں نہر والا لکھا جاتا ہے ۔ جو اس زمانہ میں علوم وفنون کا مرکز اور علماء کبار کا مسکن تھا ۔ آپ نے مکہ معظمہ جاکر علامہ علی متقی رح سے تحصیل علم حدیث مکمل کی ویسے آپ نے علم حدیث بیس[2] اساتذہ سے حاصل کیا تھا ۔

آپ کی سب سے مشہور تصنیف لغت حدیث میں " مجمع البحار الانوار " ہے ۔ جس کو یہ کہنا چاہیے کہ وہ صحاح ستہ کی شرح ہے ۔ شیخ محمد طاہر محدث پٹنی نے اس کو تصنیف کرکے علماء پر بہت بڑا احسان کیا ہے ۔ آپکی تصنیفات میں سے " المغنی فی اسماء الرجال " اور " تذکرۃ الموضوعات " بے مثل کتابیں ہیں ۔ اس کے علاوہ حضرت محدث پٹنی کی تصانیف میں حسب ذیل کتابیں ہیں ۔: کفایۃ المفرطین (شرح شافیہ) ۔ تعلیق الترمذی ۔ کتاب لتوسّل ۔ المسبہات ۔ تبویب مقاصد جامع الاصول ۔ مجموعۂ فتویٰ[1] (چار جلدوں میں)

سنہ ۹۸۶ھ / ۱۵۷۸-۷۹ء میں محمد طاہر پٹنی کو بدعت کی مخالفت کرتے ہوئے مرتبۂ شہادت حاصل ہوا ۔ ۔ ۔